مدیر کے نام

عبدالرشید عراقی ،سوہدرہ، گوجرانوالہ

'قاضیِ شمشیر، پاکستانی سیاست اور مولانا مودودی' (فروری ۲۰۱۵ء) سلیم منصور خالد صاحب کا اداریہ بڑا جامع اور پاکستان کی موجودہ حکومت کی سیاست کی بہترین عکاسی کرتا ہے۔ مولانا سید مودودیؒ نے اس دور کے حالات کے بارے میں اپنی تقاریر اور تحریروں میں جو فرمایا، وہ آج حرف بہ حرف پورا ہو رہا ہے۔ خدا نہ کرے کہ ملک پاکستان پر کوئی ایسی ناگہانی آفت آجائے جو اس ملک کی بقا میں حائل ہو جائے۔ ملک میں جو ہو رہا ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس ملک کی حفاظت فرمائے۔

محترم عبدالغفار عزیز کا مقالہ 'اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ' (بے شک آپؐ کا دشمن ہی جڑ کٹا ہے) اس شمارے کی جان ہے۔ مقالہ بڑا جامع، معلوماتی اور موضوع کے اعتبار سے بڑا علمی اور قاری کی معلومات میں ایک گراں قدر اضافہ ہے۔ وقت کی اشد ضرورت ہے کہ تمام اسلامی ممالک یک جا ہو کر غیر مسلم حکومتوں پر دباؤ ڈالیں کہ وہ ایسے اقدام سے باز آجائیں جو وہ ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ اقدس کے بارے میں اختیار کیے ہوئے ہیں۔ اس لیے کہ کسی ملک کا مسلمان باشندہ کسی بھی حالت میں اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی معمولی سی توہین بھی برداشت نہیں کرسکتا۔

ڈاکٹر رشید احمد ،لاہور

'قاضیِ شمشیر' (فروری ۲۰۱۵ء) کی پُرمعنی اصطلاح صرف سیّد مودودیؒ ہی ایجاد کرسکتے تھے۔ اللہ تعالیٰ اُنھیں اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ اللہ کے ایسے بندے دنیائے فانی سے رخصت ہوجانے کے باوجود رہنمائی و قیادت کے مقام پر فائز رہتے ہیں۔ حقیقت میں سلیم منصور خالد کی مرتب کردہ یہ تحریر، پوری قوم کی سوچوں کو جھنجھوڑنے والی اور تحریکِ اسلامی کے کارکنوں کے لیے فکری سرمایہ اور راہِ عمل ہے۔ موجودہ سیاسی حالات پر، اس سے زیادہ جامع تبصرہ (اور وہ بھی مولانا مودودیؒ کے الفاظ میں) اور کیا ہوسکتا ہے؟

عبدالرحمٰن ،لاہور

عبدالغفار عزیز کا 'مقالہ خصوصی' ناموسِ رسالتؐ کے تحفظ پر جامع تحریر ہے۔ اس مقالے میں اس حوالے سے عالمی سطح پر قانون سازی کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ اس کا جائزہ لینے اور عملی اقدام اُٹھانے کی ضرورت ہے تاکہ بین الاقوامی قانون سازی کے نتیجے میں آیندہ کوئی ایسی جسارت نہ کرسکے اور دنیا میں فساد نہ کھڑا کیا جاسکے۔